رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۸

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت فی پرچہ دو پیسہ

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۶ | ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۵۷ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۶ نومبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۵۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖیھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک مبارک خواہش کے پورا کرنے کا تہیہ

یعنی

رسالہ ریویو آف ریلیجنز کیلئے دس ہزار خریدار فراہم کرنے کی مہم کی ابتدا

(از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب)

اے احمدی دوستو! آپ سب کو معلوم ہے کہ ہمارے آقا و سردار فداہ ابی و امی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی زندگی میں اپنے ہاتھ سے اردو اور انگریزی میں ریویو آف ریلیجنز نام ایک تبلیغی رسالہ کی بنیاد رکھی۔ اور اس میں خود بھی بہت سے مضامین شائع فرمائے۔ اور اپنی جماعت سے خواہش کی۔ کہ اس رسالہ کے کم سے کم دس ہزار خریدار مہیا ہو جائیں۔ چنانچہ ذیل میں آپ کی اس خواہش کا اظہار آپ ہی کے کلمات لکھ کر کیا جاتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:-

"میں پورے زور کے ساتھ اپنی جماعت کے مخلص جوانمردوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وُہ اس رسالہ کی اعانت اور مالی امداد میں جہاں تک ان سے ممکن ہے۔ اپنی ہمت دکھلائیں ۔ . . . اگر خدانخواستہ یہ رسالہ کم توجہی اس جماعت سے بند ہو گیا۔ تو یہ واقعہ اس سلسلہ کے لئے ماتم ہو گا ۔ . . . اگر اس رسالہ کی اعانت کے لئے اس جماعت میں دس ہزار خریدار اردو یا انگریزی کا پیدا ہو جائے۔ تو یہ رسالہ خاطر خواہ چل سکے گا۔ اور میری دانست میں اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم رہ کر اس بارہ میں کوشش کریں تو اس قدر تعداد کچھ بہت نہیں۔ بلکہ جماعت موجودہ کی تعداد کے لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے۔ سوائے جماعت کے سچے مخلصو۔ خدا تمہارے ساتھ ہو۔ تم اس کام کے لئے ہمت کرو۔ خدا تعالےٰ آپ تمہارے دلوں میں القا کرے۔ کہ یہی وقت ہمت کا ہے۔ اس سے زیادہ کیا لکھوں خدا تعالےٰ آپ لوگوں کو توفیق دے آمین ثم آمین۔ الراقم خاکسار مرزا غلام احمد" (ریویو آف ریلیجنز۔ ماہ ستمبر ۱۹۰۶ء)

اے احمدی دوستو! اور اے احمد علیہ السلام کی طرف منسوب ہونے والو! اپنے پیشوا کی مذکورہ بالا خواہش کو بار بار پڑھو اور آج سے عزم صمیم اور پختہ عہد کر لو۔ کہ ہم نے اپنے پیشوا۔ اور مقتدا کی اس دلی خواہش کو پورا کر کے چھوڑنا ہے۔ دیکھو ایک باپ اپنے بیٹے کی اور ایک خاوند اپنی بیوی کی۔ اور ایک دوست اپنے دوست کی خواہش کو جہاں تک اس کی طاقت اور وسعت میں ہوتا ہے۔ کبھی بغیر پورا کرنے کے نہیں رہتا۔ تو کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہم سے تعلق ان تمام دنیوی رشتہ داریوں سے بڑھ کر نہیں۔ پھر کیا وجہ ہے۔ کہ ہم حضور کی اس خواہش کو عملی جامہ نہ پہنائیں؟ پس میں آج سے اللہ تعالےٰ کا نام لے کر ایک مہم شروع کرتا ہوں۔ اور اسی کے حضور دردِ دل سے عرض کرتا ہوں۔ کہ وُہ مجھے اس مہم میں کامیاب و کامران فرمائے۔ اور وُہ مہم ریویو کے لئے دس ہزار خریدار پیدا کرنا ہے۔ یہ رسالہ ناظر صاحب تالیف و تصنیف کے ماتحت مولانا مولوی علی محمد صاحب اجمیری کی ادارت سے شائع ہوتا ہے اور جب سے مولوی صاحب موصوف نے اس کی ادارت کا چارج لیا ہے۔ تب سے کیا بلحاظ مضامین۔ اور کیا بلحاظ کاغذ و طباعت اور کیا بلحاظ ظاہری اور معنوی خوبیوں کے یہ رسالہ نہایت اعلےٰ درجہ تک پہنچ گیا ہے۔ اس لئے میں تمام احمدی احباب سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ پوری کوشش کریں۔ کہ کوئی اردو خوان احمدی اردو رسالہ کی اور انگریزی خوان انگریزی رسالہ کی خریداری سے باہر نہ رہے:-

اس وقت ریویو اردو کے تین سو کس خریدار ہیں۔ جو نہ ہونے کے برابر ہیں اور اس وجہ سے ریویو اپنے خرچ پر نہیں چل رہا۔ اور اگر صدر انجمن احمدیہ دوسرے چندوں سے اس کے گھاٹے کو پورا نہ کرے۔ تو آج ہی یہ رسالہ بند ہو جائے۔ اور سلسلہ کے لئے ماتم کا دن آ جائے:-

پس میں امید کرتا ہوں۔ کہ دوست میری اس تحریک کو جو کہ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الفاظ میں لکھی ہے۔ پڑھتے ہی حضور علیہ السلام کی خواہش کو پورا کرنے والے ہو جائیں گے۔ اور انشاء اللہ میں اگلے نمبر میں احباب کو یہ مژدہ سنا سکوں گا۔ کہ میری آواز صدا بصحرا ثابت نہیں ہوئی:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ر نومبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱۱ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

سیرت المہدی کے متعلق ضروری اعلان

از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے میں اعلان کرتا ہوں۔ کہ آجکل میں سیرت خاتم النبیین کے علاوہ سیرت المہدی حصہ سوم کی تالیف بھی کر رہا ہوں۔ اور امید ہے کہ یہ مجموعہ انشاء اللہ عنقریب ہی شائع ہو جائے گا۔ لہذا اگر کسی دوست کے نزدیک سیرت المہدی حصہ اول و دوم میں کوئی قابل اصلاح بات ہو۔ یا سیرت المہدی حصہ سوم کے لئے ان کے پاس سیرت و سوانح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق روایات کا کوئی مواد ہو۔ تو اس سے مجھے جلد سے جلد مطلع فرمائیں۔ تاکہ اس مجموعہ میں قابلِ اصلاح باتوں کی اصلاح درج کر دی جائے۔ اور مزید روایات کو بھی شامل کر لیا جائے۔

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق نہایت ضروری اعلان

اس دفعہ چندہ جلسہ سالانہ کی تحریک بہت عرصہ پہلے ماہ جون میں احباب تک بھجوائی جا چکی ہے۔ تا احباب اور جماعتیں آخر نومبر ۱۹۳۸ء تک بسہولت یکشت یا بذریعہ اقساط یہ رقم ادا کر سکیں پھر دوسری سہولت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے یہ فرما دی تھی۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ کی شرح کو گھٹا کر بجائے ۱۵ فیصدی کے ۱۰ فیصدی مقرر فرما دی۔ لیکن افسوس ہے کہ ان سہولتوں کے باوجود بعض احباب کی طرف سے اس چندہ کی ادائیگی میں وہ سرگرمی ظاہر نہیں ہو رہی جو ہونی چاہیئے۔ اب جلسہ سالانہ کے انتظامات کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ لہذا اس اعلان کے ذریعہ احباب اور جماعتوں کو خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ براہ مہربانی چندہ جلسہ سالانہ جلد وصول کر کے مرکز میں بھجوائیں

احباب کو معلوم ہوگا۔ کہ گزشتہ مجلس مشاورت پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس چندہ کو لازمی قرار دے دیا ہے۔ پس اس چندہ کی فراہمی اور ادائیگی کے لئے لازمی چندوں کی طرح جدوجہد ہونی چاہیئے۔ اور ہر ایک دوست سے اس کی آمد کے مطابق ۱/۱۰ شرح سے چندہ وصول کیا جائے۔ جماعت کی خواتین کو بھی اس چندہ میں شریک کیا جائے کہ وہ بھی علی قدر مراتب چندہ جلسہ سالانہ ادا کریں۔ ناظر بیت المال قادیان

عیدگاہ کے سلسلہ میں مقدمہ زیر دفعہ ۱۴۷ کی سماعت

بٹالہ ۱۴ر نومبر۔ مقدمہ مندرجہ صدر عنوان کی سماعت آج پھر ہوئی۔ اور مہر الدین آتشباز کا بیان ہوا۔ مزید سماعت کے لئے ۱۰ر دسمبر کی تاریخ مقرر ہوئی۔

دعاؤں کی راتیں دعاؤں کے دن

از جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب

عزیزو یہ ہیں ابتلاؤں کے دن
مصیبت کی راتیں بلاؤں کے دن

زمیں شرک اور دہریت سے ہے پُر
معاصی کی راتیں جفاؤں کے دن

ہلاکت میں انساں درندوں سے بڑھکر
مسلط جہاں پر قضاؤں کے دن

برہنہ ہیں انساں بداخلاقیوں میں
ترقی پہ ہیں بے حیاؤں کے دن

یہ دُنیا ہے جھوٹ اور بدعہدیوں کی
ہیں مکر و فریب اور دغاؤں کے دن

ہے خود غرضیوں کا دلوں پر تسلط
کٹیں کیونکر اب بے نواؤں کے دن

ستمگر غریبوں پہ ہیں آتش افشاں
یہ ہیں آسمانی سزاؤں کے دن

خدا کے لئے اے عزیزو اٹھو اب
دکھاؤ تمہیں پارساؤں کے دن

ہے ماہِ صیام اور قرآن خوانی
دعاؤں کی راتیں دعاؤں کے دن

حیا سوز دنیا سے جا کر یہ کہہ دو
کہ پیدا کرے پھر حیاؤں کے دن

جھکے آستانہ پہ رب العلا کے
دکھائے پشیماں دفاؤں کے دن

ہے فیض بہاری کہ کنج قفس میں
نظر آتے ہیں خوش نواؤں کے دن

جو بویا تھا کاٹیں گے ناچار ہو کر
ثمر دیں گے اب کج اداؤں کے دن

عذاب الٰہی ہے سر پر کھڑا
گنے جا رہے ہیں سزاؤں کے دن

یہ شور اب زمانہ میں گو سر مچا دو
دعاؤں سے ٹالیں قضاؤں کے دن

احمدیہ سپورٹس کلب کی شاندار کامیابی

لاہور ۱۴ر نومبر (بذریعہ ڈاک) آج احمدیہ سپورٹس کلب کی ہاکی ٹیم لاہور پہونچی۔ ۲/۱-۴ بجے ایف۔ سی کالج کی فسٹ ایلیون اور احمدیہ سپورٹس کلب کے درمیان ہاکی کا میچ ہوا۔ احمدیہ سپورٹس کلب نے ایک شاندار کھیل کھیلنے کے بعد پانچ گول پر کامیابی حاصل کی۔ قادیان کی ٹیم کے کھیل کو حاضرین نے از حد پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا۔ نامہ نگار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک سے تعلق رکھنے والی بعض اہم نیکیاں

۵

تہجد۔ کثرتِ استغفار۔ نعماء الٰہیہ کا شکر۔ محبّتِ الٰہی۔ درود۔ اور یتامیٰ و مساکین کی خبر گیری

تہجّد

رمضان المبارک کے ایام میں چونکہ ہر شخص کو سحری کے لئے اٹھنا ہوتا ہے اس لئے اگر انسان معمولی کوشش سے بھی کام لے۔ تو تہجد کی نماز ادا کر سکتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں تہجد پڑھنے کی لوگوں کو عام عادت تھی۔ مگر اب عام طور پر پنجوقتہ نماز ہی کو ہی کافی سمجھ لیا جاتا ہے۔ اور رات کا اٹھنا اتنا ضروری خیال نہیں کیا جاتا۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا میں تہجد کا نتیجہ مقام محمود قرار دیا ہے۔ اور اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا میں شب بیداری کو ہوائے نفسانی کے مٹانے کا ایک کامیاب ذریعہ بتایا ہے۔ خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نمونہ ہمارے سامنے موجود ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں۔ کہ آپ بعض دفعہ رات کو نماز میں اتنی دیر کھڑے رہتے کہ آپ کے پائے مبارک متورم ہو جاتے ایک دفعہ جب آپ سے عرض کیا گیا۔ کہ آپ اتنی مشقت کیوں برداشت کرتے ہیں۔ جبکہ خدا تعالےٰ نے آپ کے لئے نجات مقدر کر رکھی ہے۔ تو آپ نے فرمایا۔ کیا میں بندہ شکر گزار نہ ہوں۔ یعنی گو مجھے اللہ تعالےٰ نے بخشا ہوا ہے۔ مگر اس کا شکر ادا کرنا بھی تو میرا فرض ہے۔ اور اب میرا کام یہ ہے۔ کہ میں اس فضل الٰہی کے شکر کے طور پر عبادتِ الٰہی بجا لاؤں ؎

غرض رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے عمل سے تہجد کی تاکید ہے اور یوں احادیث میں بھی بار بار اس طرف متوجہ کیا ہے۔ فرماتے ہیں۔ اے لوگو اسلام پھیلاؤ۔ بھوکوں کو کھانا کھلاؤ۔ اور رات کو اس وقت نماز پڑھو۔ جب عام لوگ سو رہے ہوں۔ تو تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ ایک دفعہ فرمایا۔ اللہ تعالےٰ اس مرد پر رحم کرے جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے اور اپنی اہلیہ کو بھی جگائے۔ اور اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے منہ پر پانی کے ہلکے ہلکے چھینٹے دے ؎

بعض لوگ کہا کرتے ہیں کہ تہجد کے لئے ان کی بروقت آنکھ نہیں کھلتی۔ اس کے گو اور بھی کئی طریق ہیں مثلاً یہ کہ انسان وضو کر کے سوئے۔ ذکرِ الٰہی کرتا ہوا سوئے۔ مگر اصل بات یہ ہے۔ کہ ان کی وقت پر آنکھ صرف اس لئے نہیں کھلتی۔ کہ ان کے دل تہجد کی نماز کے لئے مضطرب نہیں ہوتے اور نہ ان کا عزم مصمم ہوتا ہے۔ کہ وہ ضرور تہجد ادا کریں گے! ورنہ کس طرح ممکن ہے۔ کہ انسان نے اگر پچھلی رات ریل پر سوار ہونا ہو۔ تو ایک گھنٹہ پہلے ہی آنکھ کھل جائے۔ اور اگر رات کو کوئی ڈیوٹی مقرر ہو۔ تو نیند بھی آرام سے نہ آئے۔ اور کروٹیں بدلتے بدلتے وقت کا انتظار کیا جائے۔

لیکن تہجد کے لئے انسان ایسا ہی اضطراب ظاہر کرے اور پھر بھی اس کی آنکھ نہ کھلے۔ یہ بالکل ناممکن ہے حقیقت یہی ہے۔ کہ اگر دل میں خلش ہو۔ مصمم ارادہ ہو۔ محبتِ الٰہی کی آگ بے تاب کر رہی ہو۔ تو یہ ممکن ہی نہیں۔ کہ انسان اپنے محبوب کے ساتھ خلوت کی گھڑیوں میں راز و نیاز کی گفتگو نہ کرے۔ کس قدر تعجب کی بات ہے۔ کہ دُنیوی عشاق تو اپنے محبوب سے گفتگو کرنے کے لئے مہینوں خاک چھانتے پھریں۔ مگر ہمارا خدا۔ اور ہمارا آقا ہمیں خود کہے۔ کہ آؤ۔ میں رات کی پچھلی گھڑیوں میں تم سے باتیں کروں گا۔ اور ہم لحاف اوڑھ کر مزے کی نیند سو جائیں۔ یقیناً یہ عشق کی علامت نہیں کیونکہ عشق میں ایک آگ اور ایک تپش ہوتی ہے۔ نہ کہ سردی اور جمود ؎

پس تہجد کی بالالتزام ادائیگی کی طرف ہر مومن کو توجہ کرنی چاہیئے۔ ابتداء میں اگر اُٹھنے میں سستی ہو تو آنکھ کھلنے پر چند دن صرف استغفار کرتے رہنا چاہیئے۔ یہ گویا ابتدائی مشق تہجد کے لئے ہو گی۔ اس کے بعد صرف دو رکعت نفل ادا کرنے کی عادت ڈالے۔ اور جب یہ عادت بھی پختہ ہو جائے۔ تو رفتہ رفتہ وہ آٹھ رکعت ادا کرنے لگے۔

بہر حال تہجد کا پڑھنا صرف رمضان کے لئے شرط نہیں۔ لیکن چونکہ ان دنوں سحری کے لئے ہر روزہ دار کو اُٹھنا پڑتا ہے اس لئے ان دنوں میں بھی اگر کوئی تہجد نہ پڑھے تو اس کی بدقسمتی میں کیا شبہ ہو سکتا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مجلس میں ذکر آیا۔ اور آپ نے فرمایا۔ وہ بہت ہی اچھا نوجوان ہے۔ بشرطیکہ تہجد بھی پڑھے۔ چونکہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ اس وقت نوجوان تھے۔ اور تہجد پڑھنے میں سُستی کرتے تھے۔ اس لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اس طرف توجہ دلائی۔ آج بھی سینکڑوں نوجوان ایسے ہیں۔ جنہیں کہا جا سکتا ہے کہ وہ کیا ہی اچھے ہیں۔ بشرطیکہ تہجد کی نماز بھی پڑھیں ؎

پس ان بابرکت ایام کی ایک نیکی یہ ہے۔ کہ تہجد کی نماز بالالتزام ادا کی جائے۔ اور جب رمضان المبارک کا مہینہ گزر جائے۔ تو پھر بھی تہجّد پڑھنا نہ چھوڑا جائے اور اگر کوئی سُستی کا مارا چھوڑ دے۔ تو کم از کم جمعرات کو وہ ضرور تہجد پڑھ لیا کرے ؎

کثرتِ استغفار

148

ایک نیکی یہ ہے۔ کہ ان دنوں کثرت سے استغفار کیا جائے۔ اور اپنے گزشتہ گناہوں کی اللہ تعالےٰ سے معافی طلب کرتے ہوئے دعا کی جائے۔ کہ اللہ تعالےٰ آئندہ نیکیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا۔ جو شخص اپنے گناہوں سے سچے دل سے توبہ کرے۔ اس کی توبہ پر اللہ تعالےٰ کو اس سے بھی زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ جتنی کسی مسافر کو لق و دق جنگل میں سواری گم ہو جانے کے بعد سواری مل جانے پر ہوتی ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اپنا عمل یہ تھا۔ کہ جس مجلس میں بیٹھتے استغفار کرتے رہتے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی استغفار کی بڑی تاکید کی ہے۔ ایک شخص نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور درخواست کی۔ کہ مجھ پر قرض بہت ہے۔ میرے لئے دُعا فرمائی جائے آپ نے فرمایا۔ استغفار بہت پڑھا کرو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اور شخص کو استغفار کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا۔ استغفار ترقیات روحانی کی کلید ہے۔ ایک اور شخص نے عرض کیا۔ کہ میرے ہاں اولاد کوئی نہیں دعا فرمائیں اولاد ہو جائے۔ آپ نے فرمایا۔ استغفار بہت کیا کرو۔ اس سے گناہ بھی معاف ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ اولاد بھی دیتا ہے۔ ایک اور شخص نے پوچھا میں کیا وظیفہ کیا کروں۔ آپ نے فرمایا استغفار بہت پڑھا کرو۔ مگر استغفار صرف اس بات کا نام نہیں کہ زبان سے استغفر اللہ استغفر اللہ کہہ دیا اور دل میں منصوبہ بازیاں اور مکاریاں اور بدکاریاں بھری ہوں۔ ایسا استغفار انسان کے مونہہ پر مارا جاتا ہے۔ استغفار یہ ہے۔ کہ دل پگھل کر آستانۂ الوہیت پر پانی کی طرح بہہ رہا ہو۔ اور ہر قسم کی نفسانیت استغفار کی آگ سے بھسم ہو چکی ہو۔

نعماء الٰہیہ کا شکر

ایک اور نیکی جس کا روزوں کے ساتھ تعلق ہے۔ شکر الٰہی ہے۔ انسان دن بھر بھوکا رہنے کے بعد جب شام کو کھانا کھاتا ہے۔ تو اسے اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کی پوری قدر معلوم ہوتی ہے اور وہ جس ذوق اور شوق کے ساتھ الحمد للہ کہتا ہے۔ اس ذوق اور شوق کے ساتھ شائد سارے سال نہیں کہتا وجہ یہ ہے۔ کہ کسی نعمت کی قدر اسی وقت معلوم ہوتی ہے جب وہ کھوئی جائے۔ جس طرح صحت کی قدر بیمار جانتے ہیں۔ اور آنکھوں کی قدر اندھے جانتے ہیں۔ اسی طرح کھانے پینے کی قدر روزہ دار ہی جانتے ہیں۔ ہر لقمہ ان کے سامنے اللہ تعالےٰ کا وجود کھڑا کر دیتا ہے۔ اور پانی کا ہر گھونٹ انہیں جلوۂ الٰہی دکھا دیتا ہے۔ پس چونکہ روزوں کے نتیجہ میں شکر کا جذبہ خصوصیت سے ترقی کرتا ہے۔ اس لئے دائمی طور پر اپنے اندر اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کے شکر کا مادہ پیدا کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

(۱) واشکروا نعمۃ اللہ ان کنتم ایاہ تعبدون

(۲) ان شکرتم لازیدنکم

(۳) ولقد اٰتینا لقمان الحکمۃ ان اشکر للہ ومن یشکر فانما یشکر لنفسہ ومن کفر فان اللہ غنی حمید۔

(۴) ان اللہ لذو فضل علی الناس ولکن اکثرھم لا یشکرون

یہ تمام آیات اسی مضمون کی حامل ہیں جن کی طرف اوپر اشارہ کیا جا چکا ہے۔ پس نعماء الٰہیہ کے متعلق جذبۂ شکر اپنے اندر پیدا کرنا اور اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے ذکر سے اپنی زبان کو تر رکھنا روزوں سے تعلق رکھنے والی ایک اہم نیکی ہے جس کی طرف احباب کو توجہ کرنی چاہیئے۔

محبت الٰہی

محبت الٰہی بھی ایک نیکی ہے جس کا روزوں سے بالخصوص تعلق ہے۔ اور یہ محبت (۱) اللہ تعالےٰ کے احسانات کا مطالعہ کرنے (۲) قرآن کریم کی بتدبر تلاوت کرنے (۳) اور الحمد للہ شریف کا بکثرت ورد کرنے سے حاصل ہوتی ہے اگر دل کی کوئی روحانی بیماری محبت الٰہی کو سرد کر رہی ہو۔ تو دعا کثرت استغفار اور کثرت لاحول سے کام لینا چاہیئے۔

درود

ایک اور نیکی جس کا روزوں کے ساتھ تعلق ہے۔ وہ درود ہے۔ دراصل رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ہم پر ان گنت احسانات ہیں۔ ہم گمراہ تھے۔ ہمیں آپ نے ہی سیدھا راستہ دکھایا ہم خدا تعالےٰ سے بکلی علاقہ توڑ چکے تھے ہمارا ہاتھ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہی پکڑا۔ اور ہمیں درِ محبوب تک پہونچایا۔ اور اگر ہم اس طرز پر غور کرتے چلے جائیں۔ تو ہمیں ماننا پڑے گا۔ کہ ہم خدا تعالےٰ کے حضور کوئی سجدہ کوئی رکوع کوئی قیام اور کوئی قعدہ نہیں کرتے۔ مگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا احسان اس کی تہ میں کام کر رہا ہوتا ہے۔ ہم تہجد پڑھیں تو۔ غریبوں کو کھانا کھلائیں تو۔ روزے رکھیں تو۔ حج کریں تو۔ ہر نیکی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سکھلائی ہوئی ہے۔

پس آپ کے احسانات اتنے ہیں کہ قیامت تک نسل انسانی اگر آپ پر درود بھیجتی جائے تو بھی کم ہے۔ یہی وجہ ہے خدا تعالےٰ نے فرمایا اے مومنو صلوا علیہ وسلموا تسلیما۔ اور بطور خوشخبری یہ بات بھی بتا دی۔ کہ جو شخص رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک دفعہ درود پڑھے گا۔ ہم اس کا دس بار فائدہ اسی کی ذات کو پہونچائیں گے۔ اب غور کرو جب ہمارا بادشاہ اور ہمارا محسن ہمارے ناچیز ہدیہ تشکر اور دعائے اخلاص کو پھر ہماری طرف ہی لوٹا دے۔ اور موتیوں سے ہمارے دامن کو بھر دے۔ تو یہ ہماری کتنی بڑی خوش قسمتی ہے۔ پس ان ایام میں درود پر بھی زیادہ زور رکھنا چاہیئے اور دعائیں کرنی چاہئیں۔ کہ اللہ تعالےٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انوار و برکات کو تمام روئے زمین پر پھیلا دے۔

یتامیٰ و مساکین کی خبر گیری

ایک اور نیکی یتامیٰ و مساکین کا خیال رکھنا ہے۔ قرآن کریم میں آتا ہے بعض دوزخیوں سے جب پوچھا جائے گا۔ کہ تمہیں دوزخ میں کونسی چیز کھینچ لائی۔ تو وہ کہیں گے ہم مساکین کی خبر گیری کی اپنے گھر والوں کو اور اپنے دوستوں اور عزیزوں کو تحریک نہیں کیا کرتے تھے۔ اسی طرح خدا تعالےٰ نے یتامیٰ کی خبر گیری نہ کرنے کو بعض اقوام پر عذاب آنے کی وجہ قرار دیا ہے۔ جیسا کہ سورۂ فجر میں اس کا ذکر ہے۔ آجکل چونکہ خود بھوکا اور پیاسا رہ کر غرباء کی ہمدردی کا احساس طبیعت میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے یتامیٰ اور مساکین کی خبر گیری کرنا۔ انہیں صبح و شام کھانا کھلانا۔ ان کی افطاری کا انتظام کرنا۔ انہیں کپڑے بنا دینا انہیں مالی مدد دینا۔ ان کے سروں پر شفقت اور محبت سے ہاتھ پھیرنا۔ انکی ترقی کی تجاویز سوچنا۔ ان کی تکالیف کو دور کرنا بڑے ثواب کا کام ہے۔ اور ہر مومن کو اسطرف توجہ کرنی چاہیئے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ یتامیٰ کی پرورش کی اہمیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔ میں اور یتیم کی پرورش کرنیوالا اس طرح باہم اکٹھے ہونگے۔ اور یہ کہکر حضور نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کو ملا دیا۔ پس یتامیٰ اور مساکین کی پرورش اور ان کی نگہداشت بڑے ثواب کا کام ہے اور کوشش کرنی چاہیئے کہ یہ ثواب بھی ہاتھ سے نہ جائے۔ دیکھو مومنوں کے اندر حصول ثواب کی جسقدر حرص ہوتی ہے۔ اسکا پتہ اس سے لگ سکتا ہے۔ کہ ایک دفعہ ایک صحابی نے بیان کیا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص کسی مسلمان کا جنازہ پڑھے اسے ایک قیراط ثواب ملیگا۔ اور جو قبرستان تک میت کے ساتھ جائے۔ اور دفن ہونے تک موجود رہے اسے دو قیراط ثواب ملیگا۔ صحابہ نے یہ سنا تو انہوں نے کہا۔ کاش یہ بات ہمیں پہلے معلوم ہوتی۔ نہ معلوم ہم کتنے ثواب کے مواقع اب تک کھو چکے ہیں۔ تو کسی ثواب کے موقعہ کو ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ اور نیکی کی گھڑیوں کو غنیمت سمجھنا چاہیئے۔

اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں ناپسندیدہ کام

اب آخر میں بعض وہ باتیں درج کی جاتی ہیں۔ جو اللہ تعالےٰ کو پسند ہیں۔ اور بعض وہ باتیں بیان کی جاتی ہیں جو اللہ تعالےٰ کو ناپسند ہیں اور جن کا استنباط صرف قرآن کریم سے ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

(۱) ان اللہ لا یحب من کان خوانا اثیما۔ خائن اور گنہگار کو اللہ تعالےٰ پسند نہیں کرتا۔

(۲) ان اللہ لا یحب من کان مختالا فخورا۔ اترانے اور فخر کرنے والے کو بھی وہ پسند نہیں کرتا۔

(۳) ان اللہ لا یحب المعتدین اللہ تعالےٰ کی قائم کردہ حدود کو توڑنے والوں کو بھی پسند نہیں کرتا۔

(۴) ان اللہ لا یحب المسرفین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنی طاقتوں اور اپنے اموال کو بے جا اور لغو طور پر خرچ کرنے والوں کو بھی پسند نہیں کرتا۔

۵۔ واللہ لایحب کل کفار اثیم
ناشکر گزار بندے کو بھی اللہ تعالےٰ پسند نہیں کرتا

۶۔ انہ لایحب الظالمین
ظالموں کو بھی وہ پسند نہیں کرتا۔

۷۔ واللہ لایحب المفسدین
اللہ تعالےٰ فسادیوں کو بھی پسند نہیں کرتا

۸۔ ان اللہ لایحب الخائنین
امانت میں خیانت کرنے والوں کو بھی وہ پسند نہیں کرتا۔

۹۔ انہ لایحب الکافرین
خدا تعالےٰ کافروں کو بھی پسند نہیں کرتا

۱۰۔ لایحب اللہ الجھر بالسوٓء من القول الا من ظلم۔
کسی کی کھلے طور پر برائی بیان کرنا بھی اللہ تعالےٰ پسند نہیں کرتا۔ ہاں اگر کوئی مظلوم ہو تو دوسری بات ہے۔

اللہ تعالیٰ کن لوگوں سے محبت کرتا ہے

اس کے مقابل میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

۱۔ ان اللہ یحب المتقین۔
متقی بن جاؤ۔ تو وہ تم سے محبت کرنے لگ جائے گا۔ کیونکہ تقوےٰ اُسے بڑا پسند ہے۔

۲۔ واللہ یحب المحسنین۔
محسن بنو۔ اور اللہ تعالےٰ کی رزاقیت۔ ربوبیت رحمانیت۔ اور رحیمیت کے مظہر بن جاؤ تب بھی وہ تم سے محبت کرے گا۔

۳۔ ان اللہ یحب المقسطین
انصاف کرنے والوں کو بھی وہ پسند کرتا ہے۔

۴۔ واللہ یحب المطھرین۔ پاکیزہ اور صاف ستھرا رہنے والوں کو بھی وہ پسند کرتا ہے۔

مومنوں کے فرائض

اسی طرح فرماتا ہے۔ مومن کون ہوتے ہیں
التائبون۔ اللہ تعالےٰ کی طرف رجوع کرنے والے۔
العابدون۔ اللہ تعالےٰ کی عبادت کرنے والے۔
الحامدون۔ اللہ تعالےٰ کی حمد کرنے والے
السائحون۔ تبلیغ کے لئے دور دراز سفر کرنے والے۔
الراکعون۔ اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے والے
الساجدون۔ اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرنے والے
الآمرون بالمعروف۔ نیکیوں کی تلقین کرنے والے۔
والناھون عن المنکر۔ بدیوں سے روکنے والے
والحافظون لحدود اللہ۔ اللہ تعالےٰ کی تمام حدود کی نگہداشت رکھنے والے

اسی طرح مومنوں کی ایک صفت یسارعون فی الخیرات میں یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ جب انہیں کسی نیکی کا علم ہو تو دوڑتے ہوئے اس پر عمل کرتے ہیں۔ یہ نہیں کرتے کہ افیونیوں کی طرح بات سنی اور اونگھنے لگ گئے۔ بلکہ وہ سنتے ہیں۔ تو تیز رفتار گھوڑے کی طرح نیکی کے میدان میں دوڑنا شروع کر دیتے ہیں۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور ہم سب سے وہ کام لے۔ جس سے وہ بہت ہی راضی ہو جائے۔ تا جس طرح صحابہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم اس کی بارگاہ سے رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ کا سارٹیفکیٹ حاصل کر گئے۔ اسی طرح اس کے فضل سے یہ خلعت ہمیں بھی عطا ہو۔ اور ہم دونوں جہانوں میں اس کے فضل سے کامیاب و کامران ہوں۔

و آخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین

آہ! چچا غلام علی صاحب مرحوم

کل کی ڈاک میرے لئے پنجاب سے یہ اندوہناک خبر لائی کہ میرے بڑے چچا چوہدری غلام علی صاحب اپنے گاؤں ضلع سیالکوٹ میں پنجم رمضان کو وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ خبر خاکسار کے لئے سخت غم اور بے چینی کا موجب ہوئی مرحوم میرے ایسے مہربان اور مشفق تھے کہ جن کی شفقت مجھے تا زندگی انشاء اللہ یاد رہے گی۔ جب میں ۱۹۱۶ء میں تعلیم کے لئے قادیان بھیجا گیا۔ اس سے پہلے میں اپنے دادا صاحب مرحوم اور دادی صاحبہ مرحومہ کے پاس سیالکوٹ رہتا تھا۔ ہر دو چچا صاحبان بھی وہاں تھے وہیں پرائمری تک تعلیم پائی۔ خاکسار کے والدین ضلع سرگودھا میں مربعوں پر تھے اس زمانہ میں چچا صاحب مرحوم نے ہمیشہ مجھ سے اپنے بیٹوں کی طرح سلوک کیا اور میرے قادیان جانے کے بعد بھی وہ پہلے کی طرح ہی محبت اور پیار کرتے رہے کبھی وہ مجھے قادیان چھوڑنے جاتے۔ کبھی لینے کے لئے پہنچ جاتے۔

میرے تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد بھی ان کے پرانے جذبات قائم رہے بلکہ سلسلہ احمدیہ کا کارکن ہونے کی وجہ سے وہ مجھ سے اور بھی زیادہ محبت کرنے لگے اور جب کبھی مجھے ان کی کسی مدد کی ضرورت ہوئی انہوں نے اس سے کبھی دریغ نہ کیا یہاں تک کہ گزشتہ دو سال میں جب مجھے بعض مشکلات پیش آئیں تو انہوں نے میری جائیداد کو بچانے کی خاطر اپنی زمین وغیرہ تک رہن کر دی۔ افسوس ہے۔ کہ خاکسار ایسے محسن کی وفات کے وقت دور تھا۔

مرحوم میرے ہوش سنبھالنے سے پہلے احمدی تھے۔ غالباً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آخری ایام میں بیعت کی۔ بہت منکسر المزاج تھے اور وصیت کی ہوئی تھی۔ گو برادری میں اور بھی بہت سے احمدی ہیں لیکن قریباً دو سال ہوئے جب احرار نے ہمارے گاؤں میں فساد برپا کیا۔ اور احمدیوں کا بائیکاٹ کرایا تو مخالفت کا زیادہ زور مرحوم کے خلاف ہی تھا۔ یہاں تک کہ بعض مواقع پر جان کا بھی خطرہ تھا۔ اور دوسرے احمدی بھائی کمال ہمدردی سے آپ کی حفاظت کا خیال رکھتے رہے۔ مرحوم نے نہایت حوصلہ سے سب کچھ برداشت کیا۔ بعد میں آپ کے اور ایک اور احمدی بھائی چوہدری شاہ محمد صاحب کے اثر و رسوخ کی وجہ سے مخالفت آہستہ آہستہ کم ہو گئی

جب ۱۹۲۴ء میں مرحوم کا اکلوتا بیٹا جو اس وقت فورتھ ائی میں تھا۔ فوت ہو گیا۔ تو آپ کو اور سب خاندان کو سخت صدمہ ہوا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی گئی اور خاکسار حضور کو یاد دہانی کراتا رہا۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کی دعاؤں کو قبول فرما کر فروری ۱۹۲۷ء میں مرحوم کو لڑکا عطا فرمایا جس کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے حبیب اللہ رکھا۔ پرائمری تعلیم کے بعد مرحوم نے اسے گزشتہ سال مدرسہ احمدیہ میں داخل کرایا لیکن ایک سال بعد اس کی اداسی وغیرہ کی وجہ سے یہ مناسب سمجھا گیا کہ کچھ سال اس کو سیالکوٹ ہی تعلیم دلائی جائے۔ چنانچہ اس سال وہ گورنمنٹ ہائی سکول سیالکوٹ میں داخل کرایا گیا۔ مرحوم کو اپنے اس اکلوتے بچے سے بہت محبت تھی۔ اور اس کی تعلیم و تربیت کا بہت خیال تھا۔ لیکن کیا علم تھا۔ کہ اس کو یتیم چھوڑ کر ہمیں داغ مفارقت دے جائیں گے۔

تمام ان احباب سے جن کی نظر سے یہ سطور گزریں عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ وہ عزیزم حبیب اللہ کے لئے خاص طور پر (خصوصاً رمضان شریف کے مبارک ایام میں) دعاء فرمائیں۔ کہ خدا تعالےٰ اسے لمبی عمر۔ صاحب نصیب اور نیک بنا کر اپنے باپ کے نیک نام کو قائم رکھنے والا بنائے۔ اس کا خود ہی حافظ ہو۔ اور اس کی تعلیم و تربیت کے عمدہ اسباب اپنے فضل سے مہیا فرمائے۔ نیز چچا صاحب مرحوم کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے ان کی کوتاہیوں اور خطاؤں کو معاف فرما کر جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا کرے اور پسماندگان پر بھی اپنا فضل و رحم رکھے۔

اللھم اغفر لہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ اللھم آمین

خاکسار
محمد یار عارف از کلکتہ۔

حضرت امیر المومنین سیدنا محمود ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق حضرت امام یحییٰ بن عقب کی پیشگوئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ذات بابرکات اور وجود اطہر کے متعلق نہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات مقدسہ اور تحریرات میں عظیم الشان بشارات اور پیشگوئیاں موجود ہیں۔ بلکہ گذشتہ انبیاء و اولیاء و امت نے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی خبروں اور پیشگوئیوں کے ساتھ حضور کے اس نعل بے بدل کے وجود کی خبر دی ہے چشم بینا رکھنے والے انسان کے لئے ایک ہی پیشگوئی اور ایک ہی خبر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے معاندین کے مقابل میں برحق ہونے کے لئے کافی ہے۔ لیکن جو لوگ آیت کریمہ یتبعون ما تشابہ کے مصداق ہوں۔ ان کے سامنے خواہ خدا کے فضل کے ہزاروں نشانات رکھ دیئے جائیں۔ اور لاکھوں پیشگوئیاں پوری ہوں تعصب و عداوت یا جہالت کی پٹی ان کی آنکھوں سے اترنے میں نہیں آتی اور آخر کار خائب و خاسر اور محرومی کی حالت میں حسرت بھرے دل کے ساتھ خس کم جہاں پاک ہو جاتے ہیں۔ کس قدر صاف اور واضح طور پر اللہ تعالےٰ نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد اور آپ کی علامات وغیرہ کے متعلق بائیبل میں بشارات دیں۔ ایک موٹی اور معمولی عقل کا انسان ان کو بغور پڑھے تو وہ بھی اس حقیقت کا انکار نہیں کر سکتا۔ کہ ان پیشگوئیوں سے مراد حضور ام القریٰ میں مبعوث ہونے والے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ لیکن اس واضح اور بین حقیقت کے باوجود آج کس قدر مخلوق ہے۔ جو حضور سرور کائنات کا انکار کرتی ہوئی گمراہی اور ضلالت کے عمیق گڑھے میں گری ہوئی ہے

پس اگر افضل الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بائیبل اور دیگر کتب سماوی کی صریح اور بین پیشگوئیوں کے دیدہ دانستہ انکار کرنے سے آپ کی صداقت اور آپ کے رسول برحق ہونے میں رائی برابر بھی فرق نہیں آتا۔ بلکہ اس خورشید عالم کی روشنی روز بروز ترقی کرتی چلی جا رہی ہے۔ اور ہر آنے والے زمانے میں وہ ایک نئی آب و تاب اور نور لے کر روحانی دنیا کو روشن کرتا ہے تو اگر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے دشمن حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور انبیاء و اولیاء گذشتہ کے کشوف بینہ سے انحراف کرتے ہوئے آپ کی مخالفت اور اوچھے ہتھیاروں کو استعمال کرتے ہیں۔ تو یہ بھی حضور امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صداقت اور برحق خلیفہ موعود ہونے کا ثبوت ہے۔

اس وقت میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق گذشتہ بزرگوں کی پیشگوئیوں میں سے آج سے نو سو ۹۰۰ برس پہلے پانچویں صدی ہجری کے ایک مسلمہ امام حضرت یحییٰ بن عقب کی ایک عظیم الشان پیشگوئی پیش کرتا ہوں شاید اللہ تعالےٰ کسی کی اس ایک ہی عظیم الشان نشان سے آنکھ کھول دے اور اس کی غلطی اس پر واضح ہو جائے۔ ؎

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشان کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

کچھ عرصہ ہوا۔ حبانیہ عراق کی جماعت کے ایک مخلص دوست برادرم مرزا عزیز احمد صاحب سے ایک کتاب مجھے دیکھنے کا موقع ملا۔ جس میں راولپنڈی کے ایک احمدی دوست نے اس تمام پیشگوئی کو جو اشعار کی صورت میں حضرت امام شیخ احمد بن علی بونی کی عدیم المثل تصنیف شمس المعارف سے نقل کی گئی ہے۔ اس میں درج کیا ہے اس پیشگوئی میں نہ صرف آخری زمانے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور مہدی معہود کے ظاہر ہونے کی علامات اور اس کے کاموں کا ذکر ہے۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد آپ کے خلفاء کے نام اور جو باتیں انہیں پیش آنے والی ہیں۔ ان کا بھی ظاہر و واضح طور پر ذکر فرمایا ہے۔ پیشگوئی کا باقی حصہ طوالت کی وجہ سے کسی اور موقع پر بحث کے لئے چھوڑتا ہوا میں صرف اس حصے کو ناظرین کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ جس میں میرے موجود الوقت آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا محمود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے بابرکت وجود کی خبر دی گئی ہے۔ اس پیشگوئی میں مہدی وقت کی علامات اور اس کی آمد اور بقیہ حالات کا ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے۔ ؎

حتیٰ ۰۰ اذا ما جاء ہم العربی حقاً
علیٰ عمل سیملک لا محال
ویفتتحونہا من غیر شکٍّ
وکم داعٍ ینادی بابتہال
ومحمودٌ سیظہر بعد ہذا
ویملک الشوام بلا اقتتال
نطیع لہ حصون الشام جمعاً
وینفق مالہ فی کل حال

یعنی حضرت امام مہدی ع کا ذکر کرنے کے بعد امام صاحب فرماتے ہیں۔ کہ اس کے بعد یعنی اس کی وفات کے بعد ایک عربی نسل عظیم الشان شخص آئیگا جو خلیفہ برحق ہوگا۔ یا یہ حق بات ہے کہ وہ عربی نسل سے ہوگا۔ اور اپنے نیک اعمال اور نیک سیرتی اور بلند مرتبہ کے باعث وہ روحانی بادشاہت کا یقیناً مالک و وارث ہوگا۔ اور اس کے زمانہ میں بلا شک ملک روحانی رنگ میں فتح ہونگے۔ اور بے شمار دعائیں کرنے والے بزرگ اسلام کی فتح اور نصرت کے لئے اس وقت دعائیں کریں گے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد یہ عظیم المرتبہ شخص یعنی حضرت مولانا نور الدین خلیفہ اول رضی اللہ عنہ آپ کے لائے ہوئے روحانی تخت کے وارث ہوئے اور آپ عربی نسل میں سے تھے۔ آپ خاندان بنی عدی یعنی حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی اولاد میں سے تھے۔ آپ کے زمانہ میں ممالک غربیہ انگلستان وغیرہ میں مبلغ روانہ کئے گئے۔ اور بے شمار دعائیں فتح اسلام کے لئے آپ نے اور دیگر سابقون الاولون نے کیں۔

اس کے بعد امام یحییٰ بن عقب فرماتے ہیں۔ کہ ؎

ومحمودٌ سیظہر بعد ہذا

یعنی ان کی وفات کے بعد محمود ایدہ اللہ تعالےٰ ظاہر ہوگا اور بغیر کسی لڑائی اور جنگ کے شامیوں کے دلوں کا مالک ہوگا۔ اس کی زبردست قوت اور روحانی فوج کے آگے شام کے مذہبی قلعے سرنگوں ہو جائیں گے اور کسی کو مقابلے کی تاب نہ ہوگی۔ اور وہاں پر خدمت اسلام

ہمارے آہنی خراس (بیل چکی) پر

اڑھائی سو ۲۵۰ روپیہ سرمایہ لگا کر پچاس روپیہ ماہوار

منافع حاصل کیجئے

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہونگے چھوٹے پیمانہ پر آٹے کی پسائی کا بہترین ذریعہ ہیں۔ اعلیٰ میٹریل اور بہترین نگرانی میں تیار ہو کر اطراف ملک سے بکثرت طلب ہو رہے ہیں۔ علاوہ ازیں شہرۂ آفاق آہنی رہٹ۔ فلور ملز۔ بیلنے گنے کے بیلنے جات۔ انگریزی ہل چاف کٹر۔ بادام روغن۔ بنولے اور چاولوں کی مشینیں۔ زراعتی آلات و دیگر مشینری منگوانے کیلئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔

اصلی اور اعلےٰ مال منگوانے کا قدیمی پتہ

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز بٹالہ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے لیے خاص طور پر فنڈ خرچ کیا جائیگا۔

یہ **محمود** کون ہے؟ جو خدا تعالےٰ کے پیارے کلام اور مقدس الہامات و بشارات کے مطابق پیدا ہوا۔ ہاں وہی جس نے دعوت اسلام کو دنیا کے کناروں تک پہنچایا جو آج سینکڑوں شامیوں اور سینکڑوں فلسطینیوں کا محبوب آقا ہے جس نے خود شام میں بنفس نفیس جاکر ایک مضبوط اسلامی قلعہ قائم کیا۔ ہاں اس پیارے محمود کے عشاق کے اس کا ذکر آنے پر محبت کے آنسو گرتے ہوئے شام میں میں نے خود مشاہدہ کئے ہیں۔ کئی ابدال شام اس کے نام پر ہزار مرتبہ سر کٹوانے کو تیار ہیں۔ یہ وہ دلوں کی ملکیت ہے۔ جو میرے پیارے محمود کو شام میں حاصل ہوئی اس کے بھیجے ہوئے مجاہد و مبلغ ہر مذہبی قلعے اور ہر باطل کی طاقت کو شکست پر شکست دے رہے ہیں۔ اور وہ دن نزدیک ہیں جب کہ ایک شام کیا ساری دنیا پر ساری قوموں کے لئے یہ قمر الانبیاء بدر کامل بن کر چمکے گا۔ اور جس سے تمام جہان روشنی حاصل کرے گا ؎

اے مرے پیارے خدا جلدی ہمیں وہ دن دکھا
بدر کامل بنکے چمکے جب یہ قمر الانبیاءؑ
اک دفعہ پھر ہمکو لاتثریب کا منظر دکھا
دشمنانِ یوسفِ پاکیزہ داماں کھینچ لا

حسب وعدہ اس کی وہ شان جلالی کر عیاں
بازبان حال کہہ اٹھیں زمین و آسمان
زندہ باد اے باغبان باغ احمد زندہ باد
زندہ باد اے **میرزا محمود احمد** زندہ باد

پس مبارک اور خوش نصیب ہے وہ جو اس محمود کا ایاز بننے کا شرف حاصل کرے۔ خاکسار محمد صدیق مولوی فاضل مجاہد مقیم بغداد

ایک احمدی نوجوان پر قاتلانہ حملہ

بوم التبلیغ کو نعمت اللہ خانصاحب جب کہ وہ ایک مسلم نوجوان کو تبلیغ کر رہے تھے ، چھری سے زخمی کئے گئے نعمت اللہ صاحب راہ گزر مسلمانوں میں ٹریکٹ تقسیم کر رہے تھے۔ کہ ایک شخص کو کتابیں دینے کے واسطے اپنے مخاطب کی طرف پیٹھ پھیری تو اس نے آپ پر وار کیا۔ دوسرا وار کرنے کیواسطے وہ شخص اپنا ہاتھ اونچا کر رہا تھا کہ آپ وہاں سے بھاگے۔ اس نے آپکا پیچھا کیا مگر کامیابی نہ ہوئی احباب صحت کیلئے خصوصیت سے دعا کریں۔ خاکسار محمد عالم محمد آباد (تھرپارکر)

پائیلیکس کیا ہے؟

تلاش ملازمت

ایک دوست جو تجارت کے کام سے بخوبی واقف ہیں۔ بہی کھاتہ اور حساب کتاب بخوبی رکھ سکتے ہیں۔ چمڑے کے کام کا بھی تجربہ رکھتے ہیں۔ آج کل بیکار ہیں۔ اگر کوئی دوست ان کے لئے کسی دوکان یا فرم میں ملازمت کا انتظام کر سکتے ہوں تو اطلاع دیکر ممنون فرمائیں

ناظر امور خارجہ

درخواست دعاء

میرا پوتا میاں بشیر احمد بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔ عرصہ نو سال سے بخار اور کھانسی میں مبتلا ہے۔ بیماری بہت لمبی اور صبر آزما ہوتی جارہی ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سے درخواست ہے کہ رمضان شریف کے مبارک ایام میں اسکی مکمل صحت اور طاقت کیلئے خاص درد اور توجہ سے دعا فرمائیں۔ مشکور ہونگا

خاکسار:۔ عبدالرحمٰن امیر جماعت احمدیہ انبالہ شہر

بائیوکیمک کی مکمل کتاب

چشمہ شفا

مصنفہ ڈاکٹر اے۔ ایچ صاحب

اس کتاب کی ترتیب بالکل انگریزی طریقہ پر کی گئی ہے۔ اسکے موجد کے حالات زندگی خواص الادویات۔ تجربات۔ علاج الامراض اور ریپرٹری کے حصے حروف تہجی کے لحاظ سے مرتب کئے گئے ہیں قیمت 3/8/- علاوہ محصولڈاک مجلد چار روپے مع محصول دیگر ہومیوپیتھک و بائیوکیمک کی ادویات بارعایت ملتی ہیں۔ فہرست مفت طلب کریں

بلائم ہومیو فارمیسی کٹڑہ کرم سنگھ امرتسر

150

دوائی اٹھرا

محافظ جنین **حب اٹھرا** رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست تے تشنج۔ درد پسلی یا نمونیا ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھپاکے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحب طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے سنہ ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے قیمت فی تولہ ؏ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک۔

المشتہر **حکیم نظام جان** شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

اکسیر فتق

پانی اتر آیا ہو۔ لچمی یا شحمی کسی قسم کا ہو۔ اس دوا کے لگانے سے بذریعہ پسینہ اصلی حالت پیدا ہو جاتی ہے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ بڑے سے بڑے بیضے حد اعتدال پر آکر صحت ہو جاتی ہے۔ اور آئندہ پھر یہ مرض نہیں ہوتا۔ آپ اپریشن کی زحمت کیوں اٹھاتے ہیں فوراً اس دوا کا استعمال کیجئے۔ اسی طرح آنت اترنے کو بھی روک دیتی ہے۔ قیمت تین روپے ۲/-

اکسیر سوزاک

۱۲ گھنٹہ میں جلن پیپ خون بند کرتی ہے۔ کیا اس قدر سریع التاثیر دوا دنیا میں اور کوئی ہے۔ ہرگز نہیں۔ ضرور تجربہ کیجئے۔ اگر آپ ہزارہا ادویات استعمال کر چکے ہیں۔ تو میں آپ کو رائے دیتا ہوں۔ کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا سوزاک بیس سال تک کا دفعہ ہو جاتا ہے۔ اور اس پر خوبی یہ ہے کہ تاعمر پھر عود نہیں کرتا۔ آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں۔ اکسیر سوزاک کا استعمال کیجئے۔ قیمت دو روپے ۲ نوٹ۔ ۔۔ اگر فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔

حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پشاور ۳ نومبر۔ دیہاتی مصنوعات کی نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے گاندھی جی نے اپنی تقریر میں سرحدی اسمبلی کے ارکان اور علی الخصوص کانگرس پارٹی کے ممبروں پر شدید نکتہ چینی کی اور کہا۔ کہ وہ کھدر کے عادی نہیں۔ اکثر ممبر ایسے ہیں جو صرف اسمبلی کے اجلاس میں کھدر پہنتے ہیں۔ مگر گھر میں داخل ہونے سے پیشتر اتار دیتے ہیں۔

ناگپور ۳ نومبر۔ مولانا ابوالکلام آزاد اس ماہ کے آخر میں سی پی کا دورہ کریں گے۔ اور مسلم لیڈروں سے مل کر وزارت کے خلاف ان کی شکایات نیز ودیامندر سکیم کے مطابق ان کی رائے معلوم کریں گے۔

وارسا ۳ نومبر۔ ہنگری اور چیکوسلاویکیہ کے قضیہ کا فیصلہ ہوگیا ہے۔ اٹلی اور جرمنی کے وزراء خارجہ نے ہنگری کو ۲۶۰ میل لمبا اور ۴۰ میل چوڑا علاقہ دیدیا ہے۔ اور اس طرح قریباً دس لاکھ آدمی اس کے ماتحت آجائیں گے۔ اس فیصلہ سے ہنگری کو اس سے بہت زیادہ علاقہ مل گیا ہے۔ جتنا ازروئے انصاف ملنا چاہیئے۔ ہنگری میں بہت اظہار مسرت کیا جارہا ہے۔ چیکوسلواکیہ میں اس فیصلہ کو قسمت کی ایک اور کاری ضرب ظاہر کیا جاتا ہے۔

انقرہ ۲ نومبر۔ کمال اتاترک نے ترکی کی نیشنل اسمبلی کے لئے جو صدارتی تقریر لکھ کر بھیجی تھی۔ اس میں اعلان کیا ہے۔ کہ حکومت نے اپنی بحری طاقت بڑھانے کی ایک زبردست سکیم تیار کی ہے۔ دو سفنہ تباہ کن جہاز اور چار آبدوزیں تیار کرنے کا آرڈر انگلستان کو دیدیا گیا ہے۔ اور مزید جہازوں کے لئے عنقریب نئے آرڈر دیئے جائیں گے۔

ٹوکیو ۳ نومبر۔ آج ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے وزیر اعظم جاپان نے غیر ممالک کو انتباہ کیا ہے کہ اب وہ چین میں من مانی کارروائیاں نہ کر سکیں گے۔ البتہ اگر وہ جدید حالات کے مطابق اپنے رویہ میں تبدیلی کرلیں۔ تو جاپان ان کے ساتھ تعاون کریگا۔ جاپان کا ارادہ ہے کہ چین میں ایک آزاد حکومت قائم کرے۔ مشرقی ایشیاء کی عزت کو برقرار رکھنے کے لئے چین۔ جاپان اور منچوکو کو متحد ہو کر کام کرنا پڑے گا۔ جرمنی اور اٹلی کے ساتھ دوستی کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ جاپان ان دونوں ممالک کے ساتھ مل کر نئی دنیا آباد کرے گا۔

لنڈن ۳ نومبر۔ برطانیہ اور اٹلی کے سمجھوتہ کو جلد از جلد نافذ کرنے کے لئے دارالعوام میں جو سرکاری تحریک پیش ہوئی تھی۔ وہ کل رات ۲۰۷ ووٹوں کی اکثریت سے منظور ہوگئی۔

دھوبری (آسام) ۳ نومبر۔ صدر کانگرس مسٹر بوس نے پریس کے ایک نمائندہ سے موجودہ وزارت کے متعلق یورپین ممبروں کے طرز عمل پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ کہ انہوں نے جو پالیسی اختیار کر رکھی ہے۔ وہ خودکشی کے مترادف ہے جس کے لئے انہیں بعد میں کف افسوس ملنا پڑے گا۔

پشاور ۳ نومبر۔ آج اسمبلی میں وزیر تعلیم نے یہ تحریک پیش کی۔ کہ زرعی قرضہ اروں کی امداد سے متعلق مسودہ قانون سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے غیر رائے شماری پر یہ تحریک منظور ہوگئی۔

لکھنؤ ۳ نومبر۔ حکومت یو۔ پی نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس سال ڈپٹی کلکٹروں کے انتخاب میں ایک اچھوت اور ایک کسان امیدوار کا تقرر عمل میں لایا جائے گا۔

بیت المقدس ۳ نومبر۔ گذشتہ تین دن سے فلسطین بھر میں ہڑتال کا سلسلہ پھر جاری ہے۔ اور کاروبار بالکل معطل ہوگیا ہے۔ کل حیفہ میں عربوں کے ایک گروہ اور برطانی فوج کے دستہ میں مقابلہ ہوا۔ جس میں چھ عرب گولیوں سے جاں بحق ہوگئے۔

پشاور ۳ نومبر۔ وزیر اعظم کے مکان پر اسمبلی کی کانگرس پارٹی کا اجلاس ہوا۔ مگر پانچ ممبر اس میں شامل نہ ہوئے پارٹی سے اپنی علیحدگی کے متعلق وہ ایک بیان شائع کر رہے ہیں۔ غلہ ڈھیر میں سوشلسٹ ورکروں کی گرفتاری کے خلاف بطور احتجاج اس حلقہ کا ہندو ممبر بھی پارٹی سے علیحدہ ہوگیا ہے۔ امید ہے کہ ایک وزیر کو بھی مستعفی ہونا پڑے گا۔

پشاور ۳ نومبر۔ آج شام کانگرس پارلیمنٹری پارٹی کا اجلاس ایک وزیر کے مکان پر منعقد ہوا۔ جس میں ڈاکٹر خان صاحب وزیر اعظم شامل نہ ہوئے۔ بلکہ پارٹی کی لیڈرشپ سے استعفیٰ دیدیا۔ جس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ پارٹی کے بعض ممبران سے مطمئن نہیں ہیں۔ پارٹی نے استعفیٰ منظور نہیں کیا۔ اور ڈاکٹر صاحب کو اسے واپس لینے کے لئے کہا ہے۔ مگر تاحال انہوں نے اسے واپس نہیں لیا۔ اسمبلی کے اجلاس میں تحریک التواء کے آٹھ نوٹس اپوزیشن کی طرف سے دیئے گئے تھے۔ جن میں سے چھ تو سپیکر نے خلاف ضابطہ قرار دیدیئے اور دو گر گئے۔

دہلی ۳ نومبر۔ کل یہاں اگزیکٹو کونسل کا اہم اجلاس ہوا۔ جس میں لارڈ لنلتھگو کی واپسی پر فیڈریشن کے نفاذ کی صورت حالات کے متعلق غور کیا گیا۔ بہت ممکن ہے۔ کہ وائسرائے کوئی اعلان بھی کریں۔

لنڈن ۳ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈیوک آف ونڈسر (سابق کنگ ایڈورڈ) مستقل طور پر آئرلینڈ میں قیام کرنے والے ہیں۔

رنگون ۳ نومبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کتاب "مولوی جوگی سدن" کے مصنف کے خلاف مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ اور ملزم کو عدالت کے برخاست ہونے تک قید سخت کی سزا دی۔ یہ کتاب برما میں کئی شہروں میں فساد کا موجب ہوئی تھی۔

ٹوکیو ۳ نومبر۔ ہانکو کے رقبہ میں جو جاپانی فوجیں ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ انہوں نے چار اور شہروں یعنی یوپی کیانی۔ شولنگ اور ٹیانشیہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

مردان ۲ نومبر۔ سرحدی اسمبلی کے اجلاس میں جو ۳ نومبر کو شروع ہو رہا ہے آفیشل طور پر الاؤنس بل۔ ریلیف بل اور کوہاٹ زرعی بل پیش کیے جائیں گے اس کے علاوہ امتناع منشیات کمیٹی اور کورٹس ریگولیشن ایمنڈمنٹ بل پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔

ناگپور ۳ نومبر۔ پراونشل گورنمنٹ کے سامنے یہ تجویز پیش کی گئی ہے۔ کہ کانگرس کے سالانہ اجلاس کے دنوں میں چار یوم کی تعطیل کی جائے۔ اور تمام فرقوں اور سرکاری ملازموں کو کسی پابندی کے بغیر اجلاس میں شریک ہونے کی اجازت ہو۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگرس وزارت اس تجویز پر ہمدردانہ غور کرے گی۔

جبل الطارق ۳ نومبر۔ آج میڈرڈ پر باغی طیاروں نے پھر بمباری کی۔ جس کی وجہ سے ۱۵ آدمی ہلاک اور ۴۳ کے قریب مجروح ہوئے۔ اکثر آدمی انٹرنیشنل ریڈ کراس کی عمارت پر بم گرنے سے ہلاک ہوئے۔ بمباری سے امریکن اور ڈچ قونصل خانوں کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔

پیرس ۲ نومبر۔ پارلیمنٹ فرانس میں مالیات پر بحث ہو رہی تھی۔ کہ اس کے دوران میں حزب مخالف نے ہنگامہ بپا کر دیا۔ اور بعض ایسی باتیں کیں۔ جن سے متاثر ہو کر دو وزیروں نے اپنے اپنے عہدے سے استعفے دیدیئے۔ مگر انہیں وزارت سے الگ نہیں کیا گیا۔ بلکہ ان کے محکمے تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔

ڈبلن ۳ نومبر۔ مسٹر ڈی ویلرا نے اعلان کیا ہے۔ کہ انگلستان پر کسی بیرونی حملہ کے پیش نظر اگر عام فوجی بھرتی ہوئی تو وہاں کے آئرش باشندے اس میں حصہ نہیں

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر رقادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی